موٹا راء	باریک راء
رَرُ	رِ

سبق 42
راء کے قاعدے

اردو بولنے والے حضرات عموماً حرف راء کو انگریزی لفظ RAW کے تلفظ جیسا پڑھتے ہیں، جبکہ یہ انگریزی R کی طرح نہیں ہے اس لیے عربی زبان میں راء کی آواز کو صاف پڑھنا چاہیے۔ یہاں راء کے پانچ اہم قاعدے دیے گئے ہیں، موٹے راء کی نشانی (ر) باریک راء کی نشانی (ر) سے تھوڑی مختلف ہے۔

قاعدہ–1: اگر راء پر زبر یا پیش ہو، یا دو زبر یا دو پیش ہوں تو راء کو موٹا پڑھیے۔			اگر راء پر زیر یا دو زیر ہو تو راء کو باریک پڑھیے۔
رَبِّهٖ اس کا رب	رَبِّكَ تیرا رب	صِرَاطَ راستہ	رِزْقٌ رزق
رَبِّهِمْ	رَبِّكُمَا	وَرَسُوْلِهٖ	ذِكْرٍ
رَبِّىْ	اَكْثَرُ	اِبْرٰهِمَ	اَمْرٍ
رَبَّنَا	اَكْثَرُهُمْ	كَثِيْرًا	اَجْرٍ
لِلرَّحْمٰنِ	يَفِرُّ	حَرَّمَ	أُبَرِّئُ
صَغِيْرًا	كَبِيْرًا	خَيْرٌ	شَرٍّ

قاعدہ-2 : اگر زبر یا پیش کے بعد راء ساکنہ آئے توراء ساکنہ کو موٹا پڑھیے۔

اگر زیر کے بعد راء ساکنہ آئے توراء ساکنہ کو باریک پڑھیے۔

وَالْاَرْضِ اَلْاَرْضِ اَرْسَلْنَا وَاصْبِرْ

اَلْقُرْاٰنُ اَكْبَرُ اَلْعَرْشِ فِرْعَوْنَ

قاعدہ-3 : اگر زبر یا پیش کے بعد سکون آئے اوراس کے بعد راء ساکنہ ہوتوراء ساکنہ کو موٹا پڑھیے۔

اگر زیر کے بعد سکون آئے اوراس کے بعد راء ساکنہ ہوتوراء ساکنہ کو باریک پڑھیے۔

وَالْفَجْرْ وَالْعَصْرْ خُسْرْ حِجْرْ

قاعدہ-4 : اگرایک ہی لفظ میں زیر کے بعد راء ساکنہ آئے اوراس کے بعداونچے حروف(ص، ض، ط، ظ)یابہت موٹے اونچے حروف (ق، خ، غ) میں سے کوئی حرف آئے توراء ساکنہ کو موٹا پڑھیے۔

بِالْمِرْصَادِ قِرْطَاسٍ فِرْقَةٍ

قاعدہ-5a: راء سے پہلے عارضی زیر آئے توراء موٹا پڑھا جائے گا : اِرْجِعِیْ

قاعدہ-5b: راء ساکنہ سے پہلے والے کلمہ کے آخرمیں اگرزیر ہوتو بھی راء کو پرپڑھیں گے۔ جیسے رَبِّ ارْجِعُوْنِ

قاعدہ-6 : اگر نرم یاء کے بعد راء ساکنہ آئے توراء ساکنہ کو باریک پڑھیں گے،یہ حالت صرف وقف کی صورت میں ہوگی۔

خَیْرْ طَیْرْ سَیْرْ غَیْرْ

www.understandquran.com